سوال

میرے شوہر نے سال 2022 میں مجھے ایک طلاق دی تھی اور رجوع کر لیا تھا، اور اب یہ الفاظ کہے ''میں نے اسے چھوڑ دیا، میں نے اسے چھوڑ دیا، اب میں اسے نہیں رکھوں گا''، لیکن میرے شوہر انکار کر رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ میں نے ایسے کوئی الفاظ نہیں کہے میں قرآن پر ہاتھ رکھ کر بھی بول سکتا ہوں۔ رہنمائی فرمائیں کہ کیا طلاق ہو گئی کہ نہیں؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر شوہر طلاق سے انکار کرے اور بیوی کہے کہ شوہر نے طلاق دے دی ہے تو شوہر کی بات کو ترجیح دی جائے گی کیونکہ اصل یہی ہے کہ نکاح باقی ہے۔ لیکن اگر عورت گواہ پیش کر دے، وہ گواہی دیں کہ شوہر نے طلاق دے دی ہے تو پھر طلاق ہو جائے گی، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

الْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِي وَالْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ (صحیح الجامع: 2897).

دعوی کرنے والا دلیل دے گا (اگر اس کے پاس دلیل نہ ہو تو) جس کے خلاف دعوی کیا گیا ہے وہ قسم اٹھائے گا۔

اگر آپ کے پاس گواہ یا کوئی دلیل ہے جس سے ثابت ہو سکے کہ آپ کے شوہر نے واقعتا طلاق دی ہے تو آپ اپنی بات کے حق میں گواہ پیش کریں گی اگر ثابت ہو جائے تو آپ کو دوسری طلاق واقع ہو چکی ہے۔

خدانخواستہ اگر آپ کا شوہر پھر کوئی طلاق دیتا ہے تو آپ کو تین طلاقیں مکمل ہو جائیں گی اور آپ اپنے خاوند کے لیے حرام ہو جائیں گی۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد